اتوار 25 اکتوبر، 2026

مضمون۔ موت کے بعد امتحان

سنہری متن: 1 کرنتھیوں 15 باب 26 آیت

”سب سے پچھلا دشمن جو نیست کیا جائے گا وہ موت ہے۔“

جوابی مطالعہ: مکاشفہ 22 باب 1 تا 3، 8، 14، 9 آیات

1۔ پھر اُس نے مجھے بلور کی طرح چمکتا ہوا آبِ حیات کا ایک دریا دکھایا جو خدا اور برے کے تخت سے نکل کر اُس شہر کی سڑک کے بیچ میں بہتا تھا۔

2۔ اور دریا کے وار پار زندگی کا درخت تھا۔ اُس میں بارہ قسم کے پھل آتے تھے اور ہر مہینے میں پھلتا تھا اور اُس درخت کے پتوں سے قوموں کو شفا ہوتی تھی۔

3۔ اور پھر لعنت نہ ہوگی اور خدا اور برہ کا تخت اُس شہر میں ہوگا اور اُس کے بندے اُس کی عبادت کریں گے۔

8۔ میں وہی یوحنا ہوں جو اِن باتوں کو سنتا اور دیکھتا تھا اور جب میں نے سنا اور دیکھا تو جس فرشتہ نے مجھے یہ باتیں دکھائیں میں اُس کے پاؤں پر سجدہ کرنے کو گرا۔

9۔ اُس نے مجھ سے کہا۔۔۔ خدا ہی کو سجدہ کر۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔مبارک ہیں وہ جو اپنے جامے دھوتے ہیں کیونکہ زندگی کے درخت کے پاس آنے کا اختیار پائیں گے اور اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہوں گے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 139 باب 23، 24 آیات

23۔اے خداوند تُو مجھے جانچ اور میرے دل کو پہچان۔ مجھے آزما اور میرے خیالوں کو جان لے۔

24۔اور دیکھ کہ مجھ میں کوئی بری روش تو نہیں اور مجھ کو ابدی راہ میں لے چل۔

2۔ رومیوں 6 باب 16 تا 18، 22، 23 آیات

16۔کیا تم نہیں جانتے کہ جس کی فرمانبرداری کے لئے اپنے آپ کو غلاموں کی طرح حوالے کر دیتے ہو اُسی کے غلام ہو جس کے فرمانبردار ہو خواہ گناہ کے جس کا انجام موت ہے خواہ فرمانبرداری کے جس کا انجام راستبازی ہے۔

17۔لیکن خدا کا شکر ہے کہ اگرچہ تم گناہ کے غلام تھے تو بھی دل سے اُس تعلیم کے فرمانبردار ہو گئے جس کے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے۔

18۔اور گناہ سے آزاد ہو کر راستبازی کے غلام ہو گئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

22۔ مگر اب گناہ سے آزاد اور خدا کے غلام ہو کر تم کو اپنا پھل ملا جس سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور اِس کا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے۔

23۔ کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔

3۔ لوقا 4 باب 1 (تا پہلی ،) آیت

1۔ پھر یسوع روح القدس سے بھرا ہوا یردن سے لوٹا۔

4۔ لوقا 7 باب 11 تا 16 آیات

11۔ تھوڑے عرصے کے بعد ایسا ہوا کہ وہ نائین نام کے ایک شہر کو گیا اور اُس کے شاگرد اور بہت سے لوگ اُس کے ہمراہ تھے۔

12۔ جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مردے کو باہر لئے جاتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔

13۔ اُسے دیکھ کر خداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مت رو۔

14۔ پھر اُس نے پاس آکر جنازے کو چھوا اور اٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا اے جوان! میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔

15۔ وہ مردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سونپ دیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔اور سب پر دہشت چھا گئی اور خدا کی تمجید کر کے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا ہوا ہے اور خدا نے اپنی امت پر توجہ کی ہے۔

5۔ یوحنا4باب16(تا فرمایا) آیت

16۔یسوع نے کہا۔۔۔

6۔ یوحنا5باب24،28،25،29(تا پہلی ؛)،30آیات

24۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔

25۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مردے خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے اور جو سنیں گے وہ جیئں گے۔

28۔اِس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں ہیں اُس کی آواز سن کر نکلیں گے۔

29۔ جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے۔

30۔ میں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ جیسا سنتا ہوں عدالت کرتا ہوں اور میری عدالت راست ہے کیونکہ میں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہوں۔

7۔ یوحنا17باب1تا3،9،6،21،20آیات

1۔ یسوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا کر کہا کہ اے باپ! وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر تا کہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔

2۔ چنانچہ تُو نے اُسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے تا کہ جنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو ہمیشہ کی زندگی دے۔

3۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدایِ واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہے جانیں۔

6۔ میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہر کیا جنہیں تُو نے دنیا میں سے مجھے دیا۔ وہ تیرے تھے اور تُو نے اُنہیں مجھے دیا اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے۔

9۔ میں اُن کے لئے درخواست کرتا ہوں۔ میں دنیا کے لئے درخواست نہیں کرتا ہوں بلکہ اُن کے لئے جنہیں تُو نے مجھے دیا ہے کیونکہ وہ تیرے ہیں۔

20۔ میں صرف انہی کے لئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے بھی جو اِن کے کلام کے وسیلہ سے مجھ پر ایمان لائیں گے۔

21۔ تا کہ سب ایک ہوں یعنی جس طرح اے باپ! تُو مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دنیا ایمان لائے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا۔

8۔ رومیوں 8 باب 28، 31، 38، 39 آیات

28۔ اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔

31۔ پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں اَگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

38۔ کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی محبت جو ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔

39۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔ نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

9۔ مکاشفہ 1 باب 1 آیت

1۔ یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خدا کی طرف سے اس لئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے اور اُس نے اپنے فرشتے کو بھیج کر اُس کی معرفت انہیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا۔

10۔ مکاشفہ 12 باب 1، 3، 4، 6، 7 آیات

1۔ پھر میں نے ایک نیا آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا۔

3۔ پھر میں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ اُن کے ساتھ سکونت کرے گا اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خدا آپ اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خدا ہو گا۔

4۔ اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اور اُس کے بعد نہ موت رہے گی نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں۔

6۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا یہ باتیں پوری ہو گئیں۔ میں الفا اور اومیگا یعنی ابتدا اور انتہا ہوں۔ میں پیاسے کو آبِ حیات کے چشمے سے مفت پلاؤں گا۔

7۔ جو غالب آئے وہی اِن چیزوں کا وارث ہو گا اور میں اُس کا خدا ہوں گا اور وہ میرا بیٹا ہو گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 27:246(زندگی)۔31

زندگی ابدی ہے۔ ہمیں اس کی تلاش کرنی چاہئے اور اس سے اظہار کا آغاز کرنا چاہئے۔ زندگی اور اچھائی لافانی ہیں۔ تو آیئے ہم وجودیت سے متعلق ہمارے خیالات کو عمر اور خوف کی بجائے محبت، تازگی اور تواتر کے ساتھ تشکیل دیں۔

2۔ 6:259(اندر)۔14

الٰہی سائنس میں، انسان خدا کی حقیقی شبیہ ہے۔ الٰہی فطرت میں یسوع مسیح کو بہترین طریقے سے بیان کیا گیا ہے، جس نے انسانوں پر خدا کی مناسب ترعکاسی ظاہر کی اور کمزور سوچ کے نمونے کی سوچ سے بڑی معیارِ زندگی فراہم کی، یعنی ایسی سوچ جو انسان کے گرنے، بیماری، گناہ کرنے اور مرنے کو ظاہر کرتی ہے۔ سائنسی ہستی اور الٰہی شفا کی مسیح جیسی سمجھ میں کامل اصول اور خیال، کامل خدا اور کامل انسان، بطور سوچ اور اظہار کی بنیاد شامل ہوتے ہیں۔

3۔ 5:550۔14

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

خدا زندگی یا ذہانت ہے جو جانوروں اور اس کے ساتھ ساتھ انسانوں کی بھی شناخت اور انفرادیت کو تشکیل دیتا اور محفوظ رکھتا ہے۔ خدا اتنا ہی نہیں بن سکتا اور مادی حدود میں محدود نہیں ہو سکتا۔ روح مادہ نہیں بن سکتی اور نہ ہی روح اس کے مخالف کے وسیلہ ترقی پا سکتی ہے۔ اُس بدنام مادی زندگی کی تفتیش کرنے سے کیا حاصل جو ختم ہوتی ہے، بالکل ویسے ہی جیسے یہ بے نام ونشان عدم سے شروع ہوتی ہے؟ ہستی کا سچا فہم اور اِس کی کاملیت کو اب ظاہر ہونا چاہئے، جیسا کہ یہ اس کے بعد ہو گا۔

4۔ 8-5:91

آیئے ہم اِس عقیدے سے پیچھا چھڑائیں کہ انسان خدا سے الگ ہے اور صرف الٰہی اصول، زندگی اور محبت کی فرمانبرداری کریں۔ یہاں پوری حقیقی روحانی ترقی کے لئے روانگی کا بڑا نقطہ آتا ہے۔

5۔ 27-10،16-3:290

اگر انسانی ہستی کا اصول، قانون اور اظہار کم سے کم بھی اِس سے قبل سمجھے نہیں جاتے جب موت کی اصطلاح بشر پر قابو پاتی ہے تو وہ اِس ایک واقع کی بنیاد پر وجودیت کے درجے میں روحانی طور پر زیادہ بلند نہیں ہوں گے، بلکہ وہ ایسے ہی مادی رہیں گے جیسے وہ اِس تبدیلی سے پہلے تھے، جو ابھی بھی زندگی کے روحانی فہم کی بجائے مادی کے وسیلہ، اور خود غرض اور کمتر مقاصد کے ذریعے خوشی تلاش کریں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اگر تبدیلی جسے موت کہا جاتا ہے گناہ، بیماری اور موت کے یقین کو تباہ کر دیتی ہے تو اس شکست کے موقع پر خوشی فتح مند ہوتی ہے اور ہمیشہ کے لئے مستقل ہو جاتی ہے، لیکن ایسا ہوتا نہیں۔ کاملیت صرف کاملیت سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ وہ جو ناراست ہیں تب تک ناراست ہی رہیں گے جب تک الٰہی سائنس میں مسیح یعنی سچائی تمام تر گناہ اور جہالت کو تلف نہیں کرتا۔

گناہ اور غلطی جو ہمیں موت کے دہانے پر لا کھڑا کرتے ہیں اُس لمحے رُکتے نہیں، بلکہ اِن غلطیوں کی موت تک مستقل رہتے ہیں۔ مکمل طور پر روحانی بننے کے لئے انسان کو بے عیب ہونا چاہئے، اور یہ صرف تبھی ہو سکتا ہے جب وہ کاملیت تک پہنچتا ہے۔

6۔ 291:12۔25 (تا پہلی۔)

عالمگیر نجات ترقی اور امتحان پر مرکوز ہے، اور ان کے بغیر غیر ممکن الحصول ہے۔ آسمان کوئی جگہ نہیں، عقل کی الٰہی حالت ہے جس میں عقل کے تمام تر ظہور ہم آہنگ اور فانی ہوتے ہیں کیونکہ وہاں گناہ نہیں ہے اور انسان وہاں خود کی راستبازی کے ساتھ نہیں ''خداوند کی سوچ'' کی ملکیت میں پایا جاتا ہے جیسا کہ کلام یہ کہتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، '' سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

"جہاں درخت گرتا ہے وہیں پڑا رہتا ہے۔" یہ ہم واعظ میں پڑھتے ہیں۔ اِس عبارت کو ایک معروف محاورے میں تبدیل کر دیا گیا کہ، "جیسا بوؤ گے، ویسا کاٹو گے۔" جیسے انسان سوتا ہے ویسا ہی جاگتا رہے گا۔ جیسا فانی انسان کو موت پاتی ہے، وہ مرنے کے بعد ویسا ہی ہوگا، جب تک کہ آزمائش اور ترقی کوئی ضروری تبدیلی نہ لائے۔

7۔ 426:16۔32

جب یہ سیکھ لیا جاتا ہے کہ بیماری زندگی کو نیست نہیں کر سکتی، اور یہ کہ بشر موت کے وسیلہ گناہ یا بیماری سے نہیں بچائے جا سکتے تو یہ ادراک زندگی کی جدت میں تیزی لائے گا۔ اس سے یہ موت کی خواہش یا قبر کے خوف میں مہارت لائے گا اور یوں یہ اُس بڑے ڈر کو تباہ کرے گا جو فانی وجود کا گھیراؤ کرتا ہے۔

موت کے یقین اور اِس کے ڈنگ کے خوف کا ضیاع صحت اور اخلاقیات کے معیار کو اس کی موجودہ بلندی سے کہیں اونچا کرے گا اور خدا، ابدی زندگی، پر غیر متزلزل ایمان کے ساتھ ہمیں مسیحیت کے علم کو اونچا رکھنے کے قابل بنائے گا۔ گناہ موت کو لایا اور موت گناہ کے غائب ہونے پر خود بھی غائب ہو جائے گی۔ انسان لافانی ہے اور بدن ہلاک نہیں ہو سکتا، کیونکہ مادے میں سپرد کرنے کے لئے زندگی ہے ہی نہیں۔ انسانی نظریات یعنی مادا، موت، بیماری، عارضہ اور گناہ سب وہ ہیں جنہیں فنا کیا جا سکتا ہے۔

8۔ 427:5۔14، 25۔29

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

انسان کی انفرادیت اپنے ضمیر میں کبھی مر سکتی ہے نہ غائب ہو سکتی ہے جیسے کہ جان ہو سکتی ہے کیونکہ دونوں لافانی ہیں۔ اگر انسان اب موت پر ایمان رکھتا ہے، تو تب اُسے اِس پر اعتبار نہیں کرنا چاہئے جب وہ یہ جان لیتا ہے کہ موت میں کوئی حقیقت نہیں ہے کیونکہ ہستی کی سچائی موت سے مبرا ہے۔ اس سے قبل کی زندگی کو سمجھا اور ہم آہنگی کو حاصل کیا جا سکے، اس یقین پر سائنس کی بدولت مہارت حاصل ہونی چاہئے کہ وجودیت مادے کا عارضی حصہ ہے۔

موت خواب کا ایک مرحلہ ہے کیونکہ وجود مادی ہو سکتا ہے۔ ہستی کی ہم آہنگی میں کوئی چیز مداخلت نہیں کر سکتی اور نہ ہی سائنس میں انسان کی وجودیت کو ختم کر سکتی ہے۔ انسان ویسا ہی رہتا ہے جیسا وہ ہڈی ٹوٹنے یا سر قلم ہونے سے پہلے تھا۔ اگر انسان نے کبھی موت پر فتح مند نہیں ہونا تو کلام یہ کیوں کہتا ہے کہ، ”سب سے پچھلا دشمن جو نیست کیا جائے گا وہ موت ہے“؟ کلام کا یہ حصہ واضح کرتا ہے کہ ہم گناہ پر فتح پانے کے تناسب میں موت پر فتح حاصل کریں گے۔ زیادہ بڑی مشکل اِس لاعلمی میں پائی جاتی ہے کہ خدا کیا ہے۔ خدا، زندگی، حق اور محبت انسان کو امر بناتے ہیں۔ لافانی عقل کو، جو سب پر حکمرانی کرتی ہے، جسمانی سلطنت، اِس کے ساتھ ساتھ روحانی میں بھی سب سے اعلیٰ تسلیم کیا جانا چاہئے۔

یہاں اور آخرت میں موت کے خواب کی قیادت عقل کرتی ہے۔ اپنے خود کے مادی ظہور سے سوچ ”میں مردہ ہوں“، جنم لے گی تاکہ سچائی کے اس گونج دار لفظ کو پکڑ سکے، ”کوئی موت، بے عملی، بیماری والا عمل، رد عمل اور نہ ہی شدید رد عمل ہے۔“

زندگی حقیقی ہے، اور موت بھرم ہے۔ یسوع کی راہ میں روح کے حقائق کا ایک اظہار مادی فہم کے تاریک ادراک میں ہم آہنگی اور لافانیت کو حل کرتا ہے۔ اس مقتدر لمحے میں انسان کی ترجیح اپنے مالک کے ان الفاظ کو ثابت کرنا ہے:

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

”اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک کبھی موت کو نہ دیکھے گا۔“ جھوٹے بھروسوں اور مادی ثبوتوں کے خیالات کو ختم کرنے کے لئے، تاکہ شخصی روحانی حقائق سامنے آئیں، یہ ایک بہت بڑا حصول ہے جس کی بدولت ہم غلط کو تلف کریں گے اور سچائی کو جگہ فراہم کریں گے۔ یوں ہم سچائی کی وہ ہیکل یا بدن تعمیر کرتے ہیں، ”جس کا معمار اور بنانے والا خدا ہے“۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم

کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔